اداریہ:

تجدید معاہدہ

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ امام خمینیؒ ایک عظیم اور نمونۂ روزگار شخصیت کے حامل تھے۔انھوں نے اسلامی انقلاب کی کامیابی سے قبل اور اس کے بعد ایسے حیرت انگیز کارنامے انجام دیئے ہیں جن کو دیکھنے کے بعد عقل حیران رہ جاتی ہے۔ خالی ہاتھ اور وطن عزیز سے سیکڑوں میل دور رہتے ہوئے ایک عوامی انقلاب کی ایسی قیادت کرنا کہ وہ ڈھائی ہزار سالہ شاہی حکومت کو نیست و نابود کرڈالے، کسی معجزہ سے کم نہیں ہے۔ دوسری طرف انقلاب کی کامیابی کے بعد اس دور کی مشرقی اور مغربی بڑی طاقتوں کی تردید کرتے ہوئے لاشرقیہ ولا غربیہ کا الٰہی راگ الاپتے ہوئے ''فقط جمہوری اسلامی'' کی بات کرنا اور ملکی راہ و روش کو اسلامی احکام و آئین کا تابع و پیرو بنادینا کوئی کھیل نہیں ہے۔امام خمینی اور ان کے اسلامی انقلاب سے قبل کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ مشرق یا مغرب کی بڑی طاقت کا سہارا لئے بغیر کوئی ملک زندہ رہ سکتا ہے یا استقلال و آزادی کے سایہ میں خوشحال زندگی بسر کر سکتا ہے۔ امام خمینی نے نہ صرف یہ کہ اس ناممکن کو ممکن اور عملی بنادیا بلکہ جس اسلام کو قصہ ماضی کہکر مخاطب کیا جانے لگا تھا اسی اسلام محمدیؐ کے اصول و آئین کے مطابق دنیائے بشریت کی تاریخ میں پہلی بار ایران میں اسلامی جمہوری حکومت کی بنیاد رکھدی جو گذشتہ دو دہائیوں سے بھی زیادہ عرصہ سے تمام اسلام دشمن طاقتوں اور ان کے طاغوتی ہتھکنڈوں کا مقابلہ کرتے ہوئے ترقی کی منزلیں طے کرتی چلی جارہی ہے۔

اسلامی دنیا سے وابستہ علماء و مجتہدین کی سیاسی سرگرمیوں کی ایک لمبی فہرست موجود ہے لیکن حضرت امام خمینیؒ وہ پہلے شخص تھے جس نے نہ صرف یہ کہ اسلامی جمہوری حکومت کا منصوبہ پیش کیا بلکہ اس کو عملی جامہ پہنایا۔ یہ اس صدی کے اس عظیم الشان شخص کی دانشمندانہ قیادت اور بلند ہمتی کا ہی نتیجہ

تھا کہ ظالمانہ راہ وروش پر قائم دنیا کی طاقتور ترین شاہی حکومت اور اس کی حمایت میں سرگرم بین الاقوامی سامراجی طاقتوں بالخصوص مغرب کی عظیم طاقت نے امام خمینی کے آہنی ارادہ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے اور اس طرح ملت ایران کو ڈھائی ہزار سالہ شاہی اور انفرادی حکومت سے نجات حاصل ہو گئی۔

جی ہاں! ۱۱ر فروری ۱۹۷۹ء کو انقلاب اسلامی ایران نے عظیم الشان کامیابی حاصل کی۔ یکم اپریل ۱۹۷۹ء کو ایران میں اسلامی جمہوری نظام کے قیام کے سلسلے میں پورے ملک میں استصواب عامہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس ریفرینڈم کے دوران ایران کے ۹۸ فیصد سے زیادہ لوگوں نے ملک میں اسلامی جمہوری نظام کی تشکیل کی حمایت کی۔ اس کے بعد قرآنی احکام اور اقوال وارشادات نبوی کی بنیاد پر اسلامی جمہوریہ ایران کے آئین کی تدوین عمل میں آئی اور اسی سال ۳ر دسمبر کو دوبارہ ریفرینڈم کا اہتمام کیا گیا۔ اور اس طرح دنیا میں رائج مختلف سیاسی نظام حکومت کے درمیان پہلی بار ایران میں اسلامی جمہوری حکومت کی تشکیل عمل میں آگئی جو قرآن وسنت پر مبنی آئین کی حامل ہے۔

البتہ یہ تصور نہ کرنا چاہئے کہ جمہوریت حکومت کی بہترین شکل ہے۔ اسلام کا بنیادی مقصد دنیا میں ایسی عدالت کا قیام ہے جس کے سایہ میں فقط انسان ہی نہیں بلکہ حیوانات کے حقوق بھی محفوظ رہ سکیں۔ حکومت ایسی عدالت کے قیام کا ایک وسیلہ ہے اور زمانہ کی ضرورتوں کو نگاہ میں رکھتے ہوئے حکومت کے ڈھانچے میں تبدیلی ممکن ہے اور ہو سکتا ہے کہ مطلوبہ اسلامی عدالت کی تعمیل کے لئے اس سے بہتر نمونے بھی منظر عام پر آجائیں لیکن موجودہ زمانے میں امام خمینی نے ایک فقیہ ومجتہد کی حیثیت سے دنیا میں پہلی بار اسلامی شریعت پر مبنی ایسی جمہوری حکومت کی بات پیش کی جو عوام کی حمایت پر مبنی ومنحصر ہو۔ انھوں نے اسلامی جمہوری حکومت کے منصوبے کو استصواب عامہ کے لئے ملت اسلامیہ ایران کے سامنے پیش کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔ ”فقط جمہوری اسلامی، نہ یک کلمہ کم نہ یک کلمہ زیاد۔“ آپنے اس دانشمندانہ اقدام کے ذریعہ انھوں نے اس حقیقت کا اعلان کر دیا تھا کہ بادشاہت یا انفرادی حاکمیت پر مبنی نظام حکومت کے ذریعہ اسلامی عدالت کے منصوبے کو عملی جامہ نہیں پہنایا جا سکتا ہے۔

حضرت امام خمینیؒ محض ایک مرد زاہد، عارف، فلسفی، مجتہد مفسر، شاعر اور ادیب نہ تھے بلکہ وہ ایک عظیم سیاسی اور سماجی شخصیت کے حامل بھی تھے اور انھوں نے اپنی شخصیت کے ہر شعبے کو اجاگر کرنے والی یادگار تالیفات چھوڑی ہیں جنھیں اہم علمی اور ثقافتی میراث کا درجہ حاصل ہے لیکن ایران میں حکمراں اسلامی جمہوری نظام فقط ایرانی مسلمانوں کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ عالم کے لئے ایک عظیم میراث ہے جس کی حفاظت ہملوگوں کا بنیادی فریضہ ہے چنانچہ ان کی برسی کے الم انگیز موقع پر ''راہ اسلام'' کے اس خصوصی شمارہ کی اشاعت کے ذریعہ نہ صرف یہ کہ امام خمینیؒ کی یاد تازہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے بلکہ اس کے ذریعہ اس معاہدہ کی تجدید مقصود ہے جس کے ذریعہ امام امت کی ہر چھوٹی بڑی میراث کی حفاظت کرنی ہے۔ شاید انھیں حقائق کو نگاہ میں رکھتے ہوئے اسلامی انقلاب کے موجودہ قائد عظیم الشان حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے ایرانی پارلیامنٹ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔

''امام خمینیؒ کے نام کے بغیر دنیا کے کسی گوشہ میں بھی اس انقلاب کو نہیں پہچانا جاسکتا ہے۔''

☆☆☆☆☆☆